سوال

(151) کیاایک بکری کی بیع دوادھار بکریوں سے جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاایک بکری کی بیع دو یاتین بکریوں سے جائزہے جومثال کے طورپربیس سال یااس سے بھی زیادہ مدت کے بعد ملیں؟ (سعید۔ع۔ا۔الجوۃ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

علماء کے دواقوال میں سے صحیح ترقول کے مطابق ایک معین حاضر جانور کی بیع ایک یا زیادہ جانوروں سے ادھار پر جائز ہے۔ مدت معلوم ہونی چاہیے۔ خواہ یہ تھوڑی ہو یا زیادہ یا قسطوں والی ہو جبکہ قیمت اور دوسری صفات طے کرلی جائیں جو اسے معین کرسکیں۔ اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ فروختنی چیز جانور ہو یا کوئی دوسری چیز۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

((انہ اشتری البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقۃ))

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حاضر اونٹ اس شرط پر خریدا کہ جب زکوٰۃ کے اونٹ آئیں گے تو اس کے عوض دو اونٹ دے دیں گے۔

اسے حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 142

محدث فتویٰ